اور مولانا عبدالباری ندوی فلسفی کی تصنیف ''تفسیر سورۃ العصر المسمی بہ نظام صلاح و اصلاح'' کا تعارفی و تنقیدی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

فراہیات کے تحت دو مقالات ''مولانا فراہی علی گڑھ میں'' اور ''ذکر فراہی'' شامل ہیں۔ اول الذکر میں امام فراہی کی شخصیت کے ارتقاء میں علی گڑھ کے کردار پر روشنی ڈالی گئی ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ مولانا فراہی کی ذہانت کی مثالیں تو پہلے سے ملتی ہیں لیکن ان کا تحقیقی مزاج اور علمی جستجو کا ذہن علی گڑھ آنے کے بعد ہوا۔ یہیں پر انہوں نے قرآن کے مختلف پہلوؤں پر غور وخوض کرنا بھی شروع کیا (ص ۳۰۳)۔ دوسرے مقالہ میں ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی کی مشہور کتاب ''ذکر فراہی'' کے مباحث کا تجزیہ کیا گیا ہے اور ان کی اس تحقیقی خدمت کو لائق تحسین قرار دیا گیا ہے۔

(ابوسعد اعظمی، ریسرچ اسکالر شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)

نام کتاب: قرآن کریم اور مالی معاملات

مصنف: ظفرالاسلام اصلاحی

سن اشاعت: ۲۰۱۷ء

ناشر: ادارہ دعوۃ القرآن، کلن کی لاٹ، امین آباد، لکھنؤ۔ ۲۲۶۰۱۸

صفحات: ۴۸

قیمت: ۳۰ روپیے

انسانی زندگی میں مال کی اہمیت ہمیشہ سے مسلم رہی ہے۔ تہذیب وتمدن کے ارتقاء کے ساتھ اس کی قدر و قیمت میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ مال کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے اس کا تذکرہ قرآن مجید کی متعدد سورتوں میں کیا ہے اور مالی معاملات کے تعلق سے احکامات بیان فرمائے ہیں۔

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے سابق استاد پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی، درس قرآن کے حلقوں کے قیام، علمی مقالات کی اشاعت اور ششماہی علوم

القرآن میں مقالات واداریے کے ذریعہ ایک عرصہ سے قرآنی علوم ومعارف کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ان کی توجہ کا مرکز روز مرہ کے مسائل ہیں جن کے متعلق قرآنی ہدایات کو وہ عام فہم زبان میں پیش کرتے ہیں۔فی زمانہ مالی معاملات کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر انھوں نے ششماہی علوم القرآن جنوری تا جون ۲۰۱۳ء کے شمارہ میں ''مالی معاملات میں قرآن کے مطالبات'' کے عنوان سے ایک مبسوط اداریہ رقم فرمایا تھا۔ بعد میں ادارہ دعوۃ القرآن کے ڈائرکٹر ڈاکٹر سکندر علی اصلاحی کی درخواست پر انھوں نے نظر ثانی فرمایا، حسبِ ضرورت ذیلی عناوین قائم کیے۔ افادۂ عام کی غرض سے اس تحریر کو ادارہ دعوت القرآن لکھنؤ نے رسالہ کی صورت میں شائع کیا ہے۔

ڈائرکٹر ادارہ دعوت القرآن کے پیشِ لفظ اور عرض مصنف کے علاوہ اس رسالہ کے مشتملات پانچ حصوں میں منقسم ہیں: معاشی وسائل۔ ربوبیت و رحمتِ الٰہی کا مظہر، کسبِ معاش کے اصول وضوابط، انفاق کے اصول وآداب، مال کے اولین مستحقین، مالی معاملات میں پختگی وخوش گواری کی تدابیر۔ مال کے تعلق سے ہمارے معاشرے میں عام طور پر دو نظریات پائے جاتے ہیں ایک نظریہ مادہ پرستوں کا ہے جن کے نزدیک مال ہی سب کچھ ہے اور دوسرے کے حامل اہل مذاہب ہیں جن کے نزدیک مال اور اس کے لوازم کا تصور ہی دین کو حبط کر دیتا ہے یعنی مال اور دین ایک دوسرے کی ضد ہیں جبکہ قرآن کریم نے مال کے تعلق سے ایک معتدل تصور دیا ہے جس کی وضاحت اس رسالہ میں کی گئی ہے۔مصنف گرامی نے سب سے پہلے مال کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم نے مال کو ''فضل اللہ'' اور ''خیر'' سے تعبیر کیا ہے۔اور اللہ کے فضل کو تلاش کرنے کے لیے دوڑ دھوپ کرنے کی ترغیب دی ہے۔جس کی تفصیل سورہ جمعہ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

مال کے حصول کی ترغیب کے بعد ضروری تھا کہ اس کے اوامر ونواہی بیان کیے جائیں۔ لہٰذا اس رسالہ میں کسب معاش کے اصول وضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔اس ضمن میں سب سے پہلے اکتسابِ مال کے جائز ذرائع اختیار کرنے سے متعلق قرآنی ہدایات واضح کی گئی ہیں اور پھر یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن اس باب میں جن باتوں

سے خاص طور سے بچنے کی تاکید کرتا ہے وہ ہیں باطل اور ناجائز طریقوں سے مال کا حصول اور اس کا استعمال ،لین دین میں بد دیانتی اور خیانت ،ضرورت مندوں کا استحصال اور کذب وغلط بیانی وغیرہ۔ اس بحث میں اس بات پر خاص زور دیا گیا ہے کہ حرام مال کے استعمال کا دنیوی وبال اور اخروی نقصان دونوں کا باعث بنتا ہے۔

قرآن کے نزدیک مالی معاملات میں اہم صرف یہ نہیں ہے کہ مال کو قرآنی ہدایت کے مطابق حاصل کیا جائے، بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کو صحیح طریقہ پر خرچ کیا جائے۔ مصنف گرامی نے انفاق کے اصول وآداب کے باب میں آٹھ نکات بیان فرمائے ہیں ۔قرآنی تعلیمات کی وضاحت کرتے ہوئے انھوں نے اسراف وفضول خرچی کے خسارے سے آگاہ کیا ہے تو بخل کے نقصانات کو بھی واضح کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ انسان کے پیش نظر انفاق کا مقصد نام ونمود نہیں بلکہ رضائے الٰہی ہونا چاہیے۔ نام ونمود کا معمولی خیال بھی اجر وثواب سے محرومی کا سبب ہوگا۔ مال خرچ کرنے کے تعلق سے قرآن کریم کی یہ ہدایت بھی ہے کہ انسان اپنا پسندیدہ مال غریبوں پر خرچ کرے جب کہ عام صورتِ حال یہ ہے کہ لوگ پسندیدہ مال کو خرچ کرنے سے کتراتے ہیں۔ انفاق کے تعلق سے قرآن یہ بھی ہدایت دیتا ہے کہ کسی کی مالی مدد کے بعد اس پر احسان نہ جتایا جائے۔ مال کا قرآنی تصور ذہن میں نہ ہونے کی صورت میں اہلِ ثروت عام طور پر فقراء ومساکین کی عزت نفس کا خیال نہیں رکھ پاتے اور سر محفل ان پر احسان جتانے کے علاوہ بعض اوقات ان کا رویہ بھی اہانت آمیز ہوجاتا ہے۔ قرآن کریم نے مالداروں کو اس سے بچنے کی ہدایت دی ہے اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی ہے۔ مالی معاملات میں ایک اہم مسئلہ قرض کے لین دین کا آتا ہے جس کے اصولوں کی وضاحت بھی اس رسالے میں موجود ہے۔

مال کے جائز طریقے سے حصول اور اس کے صحیح طور پر خرچ کرنے کے اصول وضوابط کی وضاحت کے بعد تیسرا مسئلہ یہ سامنے آتا ہے کہ مال کے اولین مستحقین کون ہیں اور اپنی ذات کے علاوہ کن کن لوگوں پر مال خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟۔ پروفیسر

ظفر الاسلام اصلاحی نے اپنے اس رسالے میں قرآنی آیات کے حوالے سے بالترتیب پانچ لوگوں کا تذکرہ کیا ہے۔ سب سے پہلے والدین اور اولاد اس کے بعد بیوی پھر اقرباء کا نمبر آتا ہے اور آخر میں یتامیٰ کے حقوق تفصیل سے بیان کیے ہیں۔

مالی معاملات میں پختگی کے لیے مذکورہ احکام کے علاوہ قرآن کریم نے مزید چند ہدایات دی ہیں جن کا تذکرہ صاحبِ کتاب نے ''مالی معاملات میں پختگی وخوش گواری کی تدابیر'' کے عنوان کے تحت کیا ہے۔ اس سلسلہ میں انھوں نے اپنی گفتگو سات اہم نکات پر مرکوز کی ہے جو اس طرح ہیں: قول قرار کی پابندی، عہدہ / وعدہ پورا کرنے کی تاکید، لین دین کا تحریری رکارڈ تیار کرنے کی ہدایت، ریکارڈ کی تیاری کے وقت گواہوں کی موجودگی ضروری ہے، ریکارڈ کی تیاری میں تعاون اہل صلاحیت کا اخلاقی فریضہ، عند الطلب گواہوں کی حاضری اور سچی گواہی کی ضرورت واہمیت۔

کتاب میں تمام ذیلی عنوانات کے تحت قرآنی آیات سے بھرپور استدلال کے ساتھ تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ مالی لین دین کے تمام معاملات میں دیانت داری، صفائی، شفافیت، قول وقرار کی پابندی اور دغا وفریب سے دوری قرآنی ہدایات کے سب سے اہم اجزا ہیں۔ ان پر عمل پیرا ہونے پر نہ صرف مالی امور کی بحسن وخوبی انجام دہی اور معاشی زندگی کی بہتری منحصر ہے بلکہ اس میں سماجی زندگی کی خوش گواری کی بھی ضمانت ہے۔ یہ رسالہ اپنے موضوع اور مواد کے لحاظ سے اہم ہے اور اس میں مستعمل آسان زبان اور عام فہم اسلوب نے اس کی افادیت اور بڑھادی ہے۔ اس رسالہ کا اختتام ان دعائیہ الفاظ پر ہوا ہے: اللہ کرے ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے اور اسے عملی جامہ پہنانے کی توفیق نصیب ہو۔ قرآن کریم کے حوالہ سے اس اہم خدمت کے لیے اللہ تبارک تعالیٰ مصنف اور ناشر دونوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم وفقنا لما تحب و ترضیٰ۔ آمین ثم آمین۔

(محمد اسماعیل اصلاحی، ریسرچ اسکالر شعبۂ
سنی دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)